



سوال

(299) امام اگر مقتدی کے فاتحہ مکمل کرنے سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مقتدی نماز میں اس وقت شامل ہو جب امام تکبیر تحریمہ اور سورۃ فاتحہ سے فارغ ہو چکا تھا، اس نے سورۃ فاتحہ ابھی شروع ہی کی تھی کہ امام رکوع میں چلا گیا تو کیا یہ مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے یا سورۃ فاتحہ کی قراءت مکمل کر لے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی اس وقت جماعت میں شامل ہو جب امام رکوع کا ارادہ کر رہا ہو اور مقتدی کے لیے سورۃ فاتحہ پڑھنا ممکن نہ ہو، اس صورت میں اگر اس کی ایک دو آیتیں باقی ہوں اور اس کے لیے انہیں پڑھ کر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جانا ممکن ہو تو یہ بہت بہتر ہے اور اگر سورت کا زیادہ حصہ باقی ہو کہ اسے پڑھنے کی صورت میں وہ امام کو رکوع میں نہیں پاسکے گا تو اس صورت میں وہ امام کے ساتھ رکوع کر لے، خواہ سورۃ فاتحہ مکمل نہ ہوئی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 311

محدث فتویٰ